



مد (سہ) یعنی آواز کا مزید لمبا ہوجانا

قرآن مجید میں حرف مد اور کھڑی حرکات کے بعد اگر تہزہ جزم یا شد آجائے تو حروف مد اور کھڑی حرکات کی آواز دوگنا اور تین گنا سمجھ لی جاتی ہے۔ قرآن مجید میں وہاں پہلے سے ہی مد کا نشان (ـ) لکھا جاتا ہے تاکہ ہم قواعد کے مطابق دوگنا یا تین گنا آواز کی حرکات کر سکیں۔

مد

حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد جزم یا شد آجائے

لَضَائِلُنَّ خَاصَّةٌ أَلُنَّ
تَحْضُونُ صَّ أَلُنَّ

مد کی مقدار

جزم اور شد کی وجہ سے آنے والی ہر حرف مدہ اور کھڑی حرکات کو تین گنا (یعنی تین الف) کے برابر لمبا کرتے ہوئے اوائلی کی جاتی ہے

حروف مدہ یا کھڑی حرکات کے بعد اُھزہ آجائے

إِذَا جَاءَ تَبَوُّءَ لَّا أُقْسِمُ
هَذِهِ إِيْمَانًا يَوْمَ أَحَدُ

مد کی مقدار

ہمزہ کی وجہ سے آنے والی مد پر حروف مدہ اور کھڑی حرکات کو دو گنا (یعنی دو الف) کے برابر مبالغہ کرتے ہوئے ادائیگی کی جاتی ہے

☆ سب سے زیادہ آسان

☆ سب سے زیادہ دلچسپ

☆ سب سے زیادہ فائدہ مند



حروف اور ان سے ملتی جلتی اشکال



فوس کی بدلتی ہوئی شکلیں

زوف کے نکلنے کی جگہوں کا اویزا



حکمت اور حرفت کی ادائیگی

۱. اظهار، اخفاء، اقرار، انکار

آسان قرآنی قواعد



وقف

دوران تلاوت آگے پڑھنے کی نیت سے کچھ دیر رکنا یعنی سانس اور آواز توڑ کر ٹھہرنا وقف کہا جاتا ہے۔

اور کسی لفظ کے آخر میں ٹھہرتے ہوئے یعنی وقف کرتے ہوئے پانچ آسمانی باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

1 گولہ اور گولہ پر وقف کرتے ہوئے اسے ہمیشہ جزم والی و مٹی بدل کر پڑھایا جاتا ہے۔

وَاحِدَةٌ = وَاحِدَةٌ بَقْرَةٌ = بَقْرَةٌ غَيْرُهُ = غَيْرُهُ رَسُولُهُ = رَسُولُهُ

אחריהם

